زندگی کی نشانیاں

پہلی جلد

جس میں قرآن کریم سے ۳۱۴، اعتقادی، اخلاقی، سماجی اور اقتصادی
موضوعات کو منظم اور سمجھا کر بیان کیا گیا ہے

علامہ حسین اسکندری

مترجم سید ضرغام حیدر نقوی

www.ketab.ir

سرشناسه : اسکندری، حسین، ۱۳۴۵ -
عنوان قراردادی : آیه‌های زندگی .اردو
عنوان و نام پدیدآور : زندگی کی نشانیان/حسین اسکندری ؛ مترجم سیدضرغام حیدرنقوی .
مشخصات نشر : تهران: مدرسه علمیه دارالسلام، مرکز نشر، ۱۳۹۸ -
مشخصات ظاهری : ج.
شابک : ۰-۷۱۱۶۰۹-۶۲۲-۹۷۸ : ۴۰۰۰۰۰ ریال
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : اردو.
موضوع : قرآن-- بررسی و شناخت
موضوع : Qur'an -- Surveys
شناسه افزوده : حیدرنقوی، سیدضرغام، ۱۳۴۴ -، مترجم
رده بندی کنگره : BP۶۵/۳
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۱۵
شماره کتابشناسی ملی : ۶۰۳۰۲۷۷

www.ketab.ir

مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام

۱۶۲

آیه های زندگی (جلد اول)

زندگی کی نشانیاں

مؤلف : حسین اسکندری

مترجم :سید ضرغام حیدر نقوی

طراحی و صفحه آرایی: سید محمد باقر نقوی

ناشر: مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام

تیراژ: ۵۸۸ جلد

چاپ: میعاد

قیمت: ٤٠٠٠٠تومان

نوبت چاپ : اول - دی ماه ۹۸

شابک: ۰-۷۱۱٦۰۹-٦۲۲-۹۷۸

تمام حقوق طبع مدرسہ علمیہ دارالسلام کے مرکز نشر کے لئے محفوظ ہیں۔

فہرست مطالب

مقدمہ ۲۲

فقط علم کی پیروی کرو اور بغیر معرفت کے قدم نہ اٹھاؤ ۳۰

سب سے پہلی اور بہترین معرفتیں خدا کی معرفت ہے ۳۱

عقل کہتی ہے دنیا کا ایک خدا ہونا چاہئے ۳۲

اگر انسان اپنے قلب کو آلودگیوں سے پاک کر لے تو وہ اپنے اندر نور ۳۳

انسان خود فطرتی طور پر خدا کو تلاش کرنے والا ہے، اور اس کا خدا کی عبادت کرنا اُس کی اندرونی چاہت ۳۴

دنیا کا حیرت میں ڈال دینے والا نظم و نسق خدا کے وجود کا گواہ ہے ۳۵

اپنی آنکھیں اچھی طرح کھولو تا کہ دنیا کی ہر ایک موجود کی پیشانی پر اللہ کا نام دیکھو ۳۶

خداوند عالم کی توحید پر عقلی استدلال ۳۷

دنیا کی خلقت کہاں سے اور کس طرح شروع ہوئی؟ ۳۸

دنیا کہاں جائے گی؟ ۳۹

نتیجہ کے طور پر خلقت کا کوئی مقصد ہے ۴۰

وہ تمام کام کرنے والا ہے، کہاں جا رہے ہو؟ ۴۱

کوئی بھی چیز اُس سے پوشیدہ نہیں ہے ۴۲

موجودات خلقت کا ایک معین وقت ہے ۴۳

اُس نے ہر چیز کی مقدار و اندازہ معین فرمایا ۴۴

خلقت ہم آہنگ اور ہم نوا ہے ۴۵

www.ketab.ir

ستارے :نگہبان اور آسمان کی زینت ۴۶

ستارے:نگہبان اورآسمان کی زینت ساتوں آسمان اورزمین کس طرح خلق ہوئے؟ ۴۷

فرشتے :خلقت میں خدا کے خدمت گار ۴۸

جن بھی خدا کی مخلوق ہے ۵۰

ابلیس کون سے قبیلہ سے ہے؟ ۵۲

انسان کے نام سے کوئی بھی چیز موجود نہیں تھی ۵۳

ہم نے ابتداء اِس کو مٹی سے پیدا کیا اوراُس میں روح الٰہی پھونکی ۵۴

انسان کی دوسری نسل کی پیدائش کے مرحلے ۵۵

(انسان کے جنین کے رشد کے مرحلے) ۵۵

قرآن کریم انسان کی زندگی کے ادوار(زمانہ) بیان کرتا ہے ۵۶

موت انسان پر چھا جائے گی ۵۷

انسان برزخ کی دنیا میں داخل ہوگا ۵۸

صور پھونکنے کے ذریعہ دنیا کے اختتام کا اعلان ہوگا ۵۹

سب مر جائیں گے ،صرف خدا باقی رہے گا ۶۰

جب خدا کے حکم سے دوسری مرتبہ صور پھونکے جانے کے ذریعہ قیامت برپا ہوگی ۶۱

طبیعت وفطرت کی بہار قیامت کاایک نمونہ ہے ۶۲

انسان اپنے ذرہ برابر انجام دئے ہوئے اعمال کا نتیجہ دیکھے گا ۶۳

حقیقی عدالت اور دقیق وکامل محاکمہ برپا ہوگا ۶۴

دقیق میزان (تولنے کا ترازو)قرار دیں گے ۶۵

خطرناک گذرنے کی جگہ (پل صراط) سامنے ہے ۶۶
جنت ،دنیا کی کامیاب زندگی کا نتیجہ ہے ۶۷
جہنم مخالفین ودشمنوں کو گھیر لے گا ۶۸
خداوندعالم جنت وجہنم کے لئے دنیاوی مثال بیان فرماتا ہے ۶۹
عمل انجام دینے کا وقت گذرجانے سے پہلے ہی عمل انجام دیں ۷۰
خدا کی رحمت سے مایوس اور ناامید نہ ہوں ۷۱
خدا کے دین اور قرآن کریم کی پیروی کریں ۷۲
اے اہل عالم قرآن مجید روشن دلیل اور روشنی دینے والا نور ہے ۷۳
قرآن مجید تمام چزیں بیان کرنے والا ہے ۷۴
قرآن مجید شفا دینے والا نسخہ ہے ،اسی میں علاج ڈھونڈو ۷۵
سب سے بہترین اور سب سے مطمئن راستہ قرآن مجید نے دکھلایا ہے ۷۶
جتنا میسر ہوسکے قرآن پڑھئے ۷۷
انبیاء علیہم السلام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے،اُن سب کا معتقد ہونا چاہئے ۷۸
رفتاروگفتار میں صداقت: انبیائے الٰہی کے خصوصیات ۷۹
ذمہ داری کونافذ کرنے میں شجاعت وبہادری: الٰہی انبیاء اورسچے مبلغین کا تشخص ۸۰
کو انبیاء علیہم السلام لوگوں کی ہدایت کے عاشق تھے اورانھوں نے اس راہ میں اپنی آخری سانس تک ۸۱
ادب ،انبیائے الٰہی کی سب سے زیادہ برجستہ خصوصیت ۸۲
صبر اور پائیداری: اولوالعزم انبیاء علیہم السلام سب سے زیادہ آشکار خصوصیت ۸۳
تعلیم اور تربیت: بعثت کاسب سے بلند مقصد ۸۴

www.ketab.ir

خدا رسیدہ بندوں کی تاسی کیجئے ۱۶۵
تقویٰ و استقامت :یوسف نامی جوان کی قہرمانی (غالب آجانا) کا راز ۱۶۶
مریم پاک:جوان لڑکیوں کے لئے خدا کا منتخب کیا ہوا نمونہ ۱۶۷
اہل ایمان کا کامل نمونہ رسول اللہ ہیں ۱۶۸
اخلاق میں سماج کی تہذیب وثقافت اور سنتوں کا اثر ۱۶۹
پاک وصاف ماحول میں پاک وصاف انسان ہی پیدا ہوتے ہیں ۱۷۰
یہ بات جان لینا چاہئے کہ انسان ماحول کا محکوم نہیں ہے ۱۷۱
اجتماعی (معاشرتی) محبوبیت حاصل کرنے کا راز ایمان اور عمل صالح ہے ۱۷۲
مستقبل میں فقط مؤمنین سے دوستی کرنا ہی مفید ہے ۱۷۳
اسلامی برادری اور اخوت وبھائی چارگی کی شیریں نعمت ہے ۱۷۴
دوستی کی بنیاد اعتقاد اور اقدار پر ہونا چاہئے ۱۷۵
فاسقوں اور گنہگاروں کے ساتھ دوستی کا حسرت اور پیشمانی کے علاوہ کوئی اور نتیجہ نہیں ہے ۱۷۶
خدا کی یاد سے غفلت شیطانوں کے انسانوں کے ساتھ ہم نشینی کا باعث ہوتی ہے ۱۷۷
ایک آیت میں چھ اہم سماجی پروگرام ۱۷۸
اہل وعیال:اولاد کی تعلیم و تربیت میں سب سے زیادہ مقدس اور سب سے اہم ماحول ۱۷۹
اہل وعیال کے عاطفی رابطے ایمان کے کمزور ہونے کا باعث نہیں ہونا چاہئے ۱۸۰
اے اولاد ،والدین کی ضعیفی کو برداشت کرو اور انھیں اُف تک بھی نہ کہو ۱۸۱
اللہ نے والدین کے بارے میں خاص طور پر ماں کے متعلق سفارش کی ہے ۱۸۲
عورت اور مرد کی خلقت اور اُن کے حقوق الگ الگ ہیں ۱۸۳

www.ketab.ir

لیکن عورت اور مرد اقدار و کمالات حاصل کرنے میں برابر ہیں	۱۸۴
ایمان والو! تم سے تمہارے اپنے اہل و عیال کے بارے میں سوال کیا جائے گا!	۱۸۵
اپنے اہل و عیال کو صبر و حوصلہ کے ساتھ نماز کی رغبت دلائو	۱۸۶
اپنی اولاد کواس طرح نصیحت کرو	۱۸۷
دعا کرو تاکہ تمہاری بیوی اور تمہاری اولاد تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک رہے	۱۸۸
شادی کرو تاکہ خداوند عالم تم پر روزی کا دروازہ کھول دے	۱۸۹
اگر تمہارے لئے شادی کرنا ممکن نہ ہوتو عفت وپاکدامنی اختیار کرو	۱۹۰
زیادہ محبت آرام ہونا سکون لینے کے لئے کی جاتی ہے اور کامیاب شادی کی نشانی شوہروزوجہ کے درمیان بہت	۱۹۱
شادی میں کفو کی رعایت کرنا اہم ہے	۱۹۲
مؤمن مرد اور مؤمنہ عورت کو مشرکین کے ساتھ شادی نہیں کرنا چاہئے	۱۹۳
محرموں کے لئے آشکار نہیں کرنا چاہئے	۱۹۴
مؤمن مردوں کو بھی نامحرم پر نظر نہیں کرنا چاہئے	۱۹۵
مؤمنہ عورتیں نامحرموں سے لطیف قسم کی باتیں نہ کریں	۱۹۶
جان لو! حجاب حفاظت کرنا ہے محدود کرنا نہیں	۱۹۷
سلام کا جواب سلام سے اچھا اور زیبا ہونا چاہئے	۱۹۸
ہر شخص اپنی تلاش و کوشش اور کام کا مرہون منت ہے	۱۹۹
الٰہی نعمتیں اور مادی فرصتیں امتحان کا وسیلہ ہیں	۲۰۰
حقیقی مالک خدا ہے	۲۰۱
زمین میں سرمایہ لگانا اور اس کو آباد کرنا سب کا فریضہ ہے	۲۰۲

www.ketab.ir

اکثریت ہرگز حقیقت کا معیار نہیں ہے ۳۵۲

اللہ نے سماج اور انسانوں کی سرنوشت خود اُن ہی کے حوالہ کردی ہے ۳۵۳

جب بلا نازل ہوتی ہے تو اس میں اچھے اور برے سب شامل ہوتے ہیں ۳۵۴

بہترین امت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتی ہے ۳۵۶

نرمی اور آرام کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو ۳۵۸

نرم خوئی اور مہربانی، مدیریت (منیجمنٹ) میں توفیق کے سب سے اہم عامل ہیں ۳۶۰

بالکل نرمی اور مہربانی کی طرح انضباط بھی لازم وضروری ہے ۳۶۲

معذرت قبول کرلو اور جاہلوں کے کیے ہوئے پر توجہ نہ کرو ۳۶۳

غصہ پی جانا اور دوسروں کی غلطیوں سے چشم پوشی کرنا تقویٰ کی شرط ہے ۳۶۴

غلطی کرنے والوں کے مقابل میں سب سے بہترین بنا دینے والا برتاؤ ۳۶۶

سزا صرف اتنی ہی ملے گی جتنی مقدار میں غلطی کی ہے لیکن عفو ودرگذشت خدا پسندانہ کام ہے ۳۶۷

تقویٰ کے ملکہ تک پہنچنے کا سب سے نزدیک راستہ عدالت کا نفاذ واجرا کرنا ہے ۳۶۸

اجتماعی عدالت: اللہ کی بلند وبالا آرزو امید ہے ۳۶۹

منافقین ایسے ہی ہیں ۳۷۱

دشمن سے ڈرنا شیطان کا کام ہے صرف اللہ سے ڈرو ۳۷۳

شیاطین تمہارے دشمنوں کو فکری غذا دیتے ہیں، مراقب رہنا ۳۷۴

اسلام، صلح، آشتی اور دوستی کا آئین ہے ۳۷۵

اپنے دفاع کی آمادگی وتیاری کی حفاظت کرنا ۳۷۷

حق کا دفاع کرنے سے معاشرۂ بشری زندہ رہتا ہے ۳۷۹

www.ketab.ir

جہاں تک ہو سکے خدا کی راہ میں جہاد کرو اور کوشش کرو ۳۸۱
اے ایمان والو! اللہ کا آئین و قانون برتر اور کامیاب ہے، ثقافتی دفاع کرو ۳۸۳
دشمن کی دھمکی سچے مؤمنوں کو محکم اور پائیدار کرتی ہے ۳۸۴
زخمی بہادر دوبارہ محاذ پر پلٹ جائیں گے ۳۸۶
جہاد کرو تم میں سے ہر ایک دس دشمنوں کا مقابلہ کر سکتا ہے ۳۸۷
اللہ کے ساتھ معاملہ مفید اور بے نظیر ہے ۳۸۹
شہادت: جاودانہ زندگی اور اہل آسمان کے درمیان داخل ہونا ۳۹۱
تمام چیزیں اسی کی قدرت سے ہیں ۳۹۳
اگر تم خدا کی قدرت کے لائق ہو تو تم شکست نہیں کھا سکتے، ورنہ شکست کھا جاؤ گے ۳۹۴
تجاوز کرنے والوں کے ساتھ اُن ہی کے مثل مقابلہ کرو ۳۹۵
اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی عدالت و انصاف کا برتاؤ کرو ۳۹۶

www.ketab.ir

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"وَہُوَالْفَتَّاحُ الْعَلِیمُ (۱)"اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والااور جاننے والاہے"ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِینُ (۲)' صاحب قوة اور زبردست صرف اللہ ہے'

،رَبِّ اَدْخِلْنِی مُدْخَلَ صِدْقٍ وَاَخْرِجْنِی مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِی مِنْ لَدُنْکَ سُلْطَانًانَصِیرًا(۳)"اور یہ کہیے کہ پروردگار مجھے اچھی طرح سے آبادی میں داخل کر اور بہترین انداز سے باہر نکال اور میرے لئے ایک طاقت قراردیدے جو میری مددگار ثابت ہو"وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ (۴)"اورساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو عالمین کاپروردگارہے"

،وَسَلَامٌ عَلَی عِبَادِہِ الَّذِینَ اصْطَفَی(۵)"اورسلام ہے اس کے ان بندوں پر جنھیں اس نے منتخب کرلیا ہے"مُحَمَّدٍوَاَہْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِینَ الطَّاہِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْہِبَ عَنْکُمْ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ وَیُطَہِّرَکُمْ تَطْہِیْرًا(۱) "محمداورآپ کے طیب وطاہراہل بیت پر جنھیں اللہ نے ہر برائی سے دوررکھا اور اس طرح پاک وپاکیزہ رکھا جوپاک وپاکیزہ رکھنے کاحق ہے"۔

ہم خدائے عظیم کاشکراداکرتے ہیں کہ دعااور نماز کی مدد سے یہ مبارک کام تھوڑی سی مدت میں ہی تمام ہوگیا:

۱۔سورۂ سبائ(۳۴)آیت۲۶۔ ۲۔سورۂ ذاریات (۵۱)آیت۵۸۔ ۳۔سورۂ اسراء (۱۷)آیت۸۰۔ ۴۔سورۂ صافات (۳۷)آیت ۱۸۲۔ ۵۔سورۂ نمل (۲۷)آیت۵۹۔ ۶۔سورۂ احزاب (۳۳)آیت ۳۳۔

اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ،(۱) ''آل داؤود شکر ادا کرو اور ہمارے بندوں میں شکر گذار بندے بہت کم ہیں'' اور یہ اُس کے فضل و کرم کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا: هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي۔ ہم اس کتاب کو مکمل کرنے کے بعد آخر میں اختصار کے طور پر مقدمہ میں کچھ مطالب تحریر کرتے ہیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،(۲) ''پروردگار ہماری محنت کو قبول فرمالے کہ تو بہترین سننے والا اور جاننے والا ہے''

قرآن مجید، منسجم نظام اور مدنی اصول کے ساتھ اسلام کا قانون نامہ

اسلام کے برناموں کا سماجی سلوک، [illegible] اصول، ہم آہنگ اور انسانوں کی اجتماعی زندگی کا ناظر ہونا آج کی ضرورت ہے۔ اس راہ میں قرآن بیان سب سے زیادہ کامل اور سب سے مؤثق سند ہے جس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ قرآن مجید کی آیات میں تدبر و غور و فکر کرنا قرآن مجید کی قرائت اور تلاوت بلند مقصد ہے، سب اپنی آنکھوں سے یہ دیکھتے ہیں کہ قرآن کریم کتابِ زندگی ہے اور اس کی آیتیں سب زندگی کی نشانیاں اور اس کی حرکت ہیں یعنی ان کے ذریعہ زندگی چل رہی ہے۔

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ،(۳) ''یہ وہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو حکم خدا سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئیں''

قرآن کریم کی نظری اور عملی تعلیمات مسلسل اور کُل نظامی اجزاء ہیں جن میں خدا کی عطا کردہ فطرت سلیم رکھنے والا انسان، کامل انسان میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ وہ انسان جو متعادل اور موفق و کامیاب دنیا رکھتا ہے اور عاقبت میں بھی اچھائی کا حامل ہوگا، وہ انسان جو یہ جانتا ہے کہ اُسے خود اور خدا کے ساتھ کیسا ہونا چاہیۓ، مخلوق کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیۓ، زندگی کیسے گذارے اور کس طرح زندگی کرنا چاہیۓ:

۱۔ سورۂ سباء (۳۴) آیت ۱۳۔

۲۔ سورۂ بقرہ (۲) آیت ۱۲۷۔

۳۔ سورۂ ابراہیم (۱۴) آیت ۱۔